امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد

یوم الحج کا ورودِ مقدّس

آہ! ذرا تم ان عجیب غریب حالتوں کا تصوّر کرو! یہ کون لوگ ہیں اور کس پاک بستی کے بسنے والے ہیں؟ کیا یہ اسی زمین کے فرزند ہیں جو خون اور آگ کی لعنتوں سے بھر گئی اور صرف بربادیوں اور ہلاکتوں ہی کے لئے زندہ رہی؟ کیا یہ اسی آبادی سے نکل کے آئے ہیں جو سبیت اور خونخواری میں درندوں کے بھٹ اور بیابانوں کے غاروں سے بھی بدتر ہے اور جہاں ایک انسان دوسرے انسان کو اس طرح چیرتا پھاڑتا ہے کہ آج تک نہ تو سانپوں نے کبھی اس طرح ڈسا اور نہ جنگلی سوروں نے کبھی اس طرح دانت مارے؟ کیا یہ اسی نسل اور گھرانے کے لوگ ہیں جس نے خُدا کے رشتوں کو یکسر کاٹ ڈالا اور اس طرح اسکی طرف سے منہ موڑ لیا کہ اسکی بستیوں اور آبادیوں میں خُدا کے نام کے لئے ایک آواز اور ایک سانس بھی باقی نہ رہی؟ آہ! اگر ایسا نہیں ہے تو پھر یہ کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں؟ یہ قدوسیوں کی سی معصومیّت، فرشتوں کی سی نورانیت اور سچّے انسانوں کی سی محبت ان میں کہاں سے آگئی؟ تمام دنیا نسلی تعصبات کے شعلوں میں جل رہی ہے مگر دیکھو یہ دنیا کی تمام نسلیں کس طرح بھائیوں اور عزیزوں کی طرح ایک مقام پر جمع ہیں۔ اور سب ایک ہی حالت ایک ہی وضع، ایک ہی لباس، ایک ہی قطع، ایک ہی مقصد اور ایک ہی صدا کے ساتھ ایک دُوسرے سے جُڑے ہوئے ہیں؟ سب خُدا کو پُکار رہے ہیں، سب خدا ہی کے لئے حیران اور سرگشتہ ہیں، سب کی عاجزیاں اور درماندگیاں خدا ہی کے لئے اُبھر آئی ہیں، سب کے اندر ایک ہی لگن اور ایک ہی ولولہ ہے، سب کے سامنے محبتوں اور چاہتوں کے لئے اور پرستشوں اور بندگیوں کے لئے ایک ہی محبوب مطلوب ہے اور جب کہ تمام دنیا کا محورِ عمل نفس و ابلیس ہے تو یہ سب صرف خدا کے عشق و محبّت میں خانہ ویران ہو کر اور جنگلوں اور دریاؤں کو قطع کر کے دیوانوں اور بیخودوں کی طرح یہاں اکٹھے ہوئے ہیں! انہوں نے نہ صرف دنیا کے مختلف گوشوں کو چھوڑا بلکہ دنیا کی خواہشوں اور دلولوں سے بھی کنارہ کش ہو گئے اب یہ ایک بالکل نئی دنیا ہے جس میں صرف عشق الہٰی کے زخمیوں اور سوختہ دِلوں کی بستی آباد ہوئی ہے یہاں نہ نفس کا گزر ہے جو غرور بہیمی کا مبدا ہے اور نہ انسانی شرارتوں کو بار مل سکتا ہے خونریزی اور ظلم و سفاکی میں کرۂ ارض کی سب سے بڑی درندگی ہے یہاں صرف آنسو ہیں جو عشق کی آنکھوں سے بہتے ہیں۔ صرف آہیں ہیں جو محبت کے

بقیہ صفحہ ۲۶ پر

خادم حسین شیخ - ملتان

"امام" خمینی کے انتقال پر "مولانا" کوثر نیازی کا شعر!

اسلام آباد (جنگ نیوز) تحریک تحفظِ ناموسِ رسالت کے راہنما مولانا کوثر نیازی نے گزشتہ روز تحریک کے ایک وفد کے ساتھ ایرانی سفیر کے گھر گئے۔ اور اُن سے امام خمینی کی وفات پر تعزیت کی۔ اس موقع پر انہوں نے تعزیتی کتاب میں درج ذیل شعر تحریر کیا ؎

حالِ ما در ہجر رہبر کم تر از یعقوبؑ نیست
او پسر گم کردہ بود و ما پدر گُم کردہ ایم!

"یعنی اپنے رہبر کی جدائی میں ہمارا حال حضرت یعقوبؑ سے کم نہیں۔ اُن کا بیٹا گم ہوا تھا اور ہمارا باپ گم ہو گیا ہے۔" (روزنامہ "جنگ" اشاعت ۸۹-۶-۷)

کوثر نیازی صاحب اِس کے مقابلے میں۔ فروری ۱۹۸۲ء میں طبع ہونے والی اختر کاشمیری کی کتاب "آتش کدہ ایران" سے "دریچے" میں آپ نے خمینی اور اس کے انقلاب کے بارے میں جو تحریر کیا ہے۔ اُسے بھی ایک نظر پڑھ لیجئے:

"اِس دورِ حکومت میں سزا اور تعذیب، کا جو طوفان اُٹھا وہ علماء کے ہاتھوں اٹھا .... یہ اسلامی انقلاب کی نہایت بھونڈی تصویر تھی ...... خمینی اور اُن کے پیروکار بھی اگر اِس اسوۂ حسنہ کی پیروی کرتے تو ایران میں دار وگیر اور کشت وخون کا جو نہ ختم ہونے والا ایک شیطانی چکر چلا، وہ نہ چلتا۔ اِس طرح سلامی انقلاب کے بارے میں دُنیا میں جو غلط تصورات اور بدگمانیاں پیدا ہوئیں وہ پیدا نہ ہوتیں ...... سینکڑوں افراد کو سرسری سماعت پر موت کے گھاٹ اُتاتے چلے جانا کسی صورت میں حسنؓ اور حسینؓ کے نانا کا طریقہ نہیں .... یہ انقلاب دُنیا کو کوئی روحانی

پیغام تو نہیں دے سکا ــــــ اس انقلاب میں آیت اللہ خمینی کو جس طرح پرستش کا مرکز بنایا گیا ہے، لگتا ہے کہ انقلاب ایران کا یہ سارا تانا بانا اُن کے رخصت ہوتے ہی بکھر کر رہ جائے گا۔"
نیازی صاحب! اب آپ بتائیں کہ آپ کی اِس تحریر کو دُرست مانا جائے یا خمینی کی موت پر اخبار میں چھپنے والے آپ کے تاثرات کو ــــــ؟"

یہاں اُسی کتاب "آتش کدۂ ایران" کا ایک اور اقتباس دیا جاتا ہے۔ جس کے "دریچے" میں آپ نے "ایرانی انقلاب" کو "شیطانی چکر" قرار دیا ہے۔ اور آج آپ اُس "شیطانی چکر" کے محرک کو اپنا باپ تسلیم کر رہے ہیں ــــــ اختر کاشمیری صفحہ ۱۰۰ تا ۱۰۲ میں لکھتے ہیں:

"انقلاب ایران کیا ہے۔ کیسا ہے؟ ایران میں ہم سے بار ہا یہ سوال ہوا۔ ہم نے بار ہا جواب دیا۔ پھر سوال سُنتے سُنتے ہمیں بھی سوال کی سوجھی۔ ایک کرکس عمامہ دیکھ کر ہم نے بھی سوال داغ دیا .... مگر اُس کا جو جواب سُننا پڑا وہ یہ تھا کہ:

"انقلاب ایران شیعہ ہے نہ سُنی ــــــ یہ صیہونی انقلاب ہے ...." "اتنی بات تو تم بھی جانتے ہو یہ انقلاب سُنی نہیں"؟ ہم نے دلچسپی لیتے ہوئے عرض کیا۔ "جی ہاں جانتے ہیں۔" ارشاد ہوا۔ "پھر شیعہ نقطہ نظر سے بھی دیکھ لو" ــــــ شاہ کے خلاف تحریک میں مرنے والے شیعہ، انقلاب کے بعد مختلف الزامات میں مارے جانے والے شیعہ، پاسداروں کے ہاتھوں قتل ہونے والے شیعہ، مجاہدین خلق سے تعلق کے باعث موت سے ہم آغوش ہونے والے شیعہ، بنی صدر کی حمایت کے جُرم میں گولی کھانے والے شیعہ محاذِ جنگ پر شہید ہونے والے شیعہ، ایرانی فوج شیعہ، عراقی فوج شیعہ ملک کے اندر، ملک سے باہر تمام مرنے والے شیعہ ــــــ اب تک مرنے والوں کی تعداد لاکھوں میں ہے۔ یہ سارے کے سارے لوگ شیعہ ہیں، یہ کیسا اسلامی انقلاب ہے جو شیعہ قوم کی نسل مٹانے پر تلا ہوا ہے ــــــ؟ آیت اللہ شریعت مدار سامنے ہوتے تو شیعہ قوم کو بچا لیتے لیکن وہ تو خود "جرم" حق گوئی کی سزا پا رہے ہیں۔ کوئی نہیں جانتا وہ کہاں ہیں ــــــ؟ کیسے ہیں ــــــ؟"

میں نے اس بزرگ سے گزارش کی کہ آپ کی تقریر سے صرف اِتنی بات ثابت ہوتی ہے کہ انقلابِ ایران

انقلابِ شیعہ یا انقلابِ سُنّی نہیں .... اُن کا دعویٰ یہ ہے کہ انقلابِ ایران، انقلابِ اسلامی ہے ....

"میری بات کاٹ کر بولے ——— "تم بڑے عجیب آدمی ہو!"

"ایران کے قائدِ انقلاب کے کام کو تمام انبیاء کے کام پر ترجیح دینا۔ خدا کے نام کے بعد صرف اُن کا نام لینے کی تعلیم دینا۔ اقوالِ رسول اور اقوال امیر علیہ السلام کی جگہ قائدِ انقلاب کے اقوال لکھنا، پڑھنا، بولنا، سُننا اور سُنانا ——— کلمۂ اسلام کے دُوسرے جزو کو مٹا کر پیغمبرِ اسلام کے نامِ نامی اسمِ گرامی کی جگہ قائدِ انقلاب کا نام لینا اور اِس طرح ایک نیا کلمہ وضع کرنا [۵] اپنے سوا ساری دنیا کے مسلمانوں کو کافر سمجھنا، عالمِ اسلام کے موجودہ نقشے کو بدلنے کے لئے جدّوجہد کرنا کعبۃ اللہ پر قبضے کے لئے لوگوں کو تیار کرنا اور اِس عمل کو جہاد کا نام دینا ——— تمام مسلم سربراہانِ حکومت کو کافر قرار دیکر اُن کا تختہ اُلٹنے اور اُن کی حکومتوں کو ختم کرنے کے لئے قوم کو آمادہ کرنا ——— مسجدوں میں کیمرے نصب کرنا۔ تصویریں اُتارنا اور اُتروانا ——— مسجدوں میں جوتوں سمیت جانا اور محرابِ مسجد میں تصویریں بنانا یا چسپاں کرنا ——— مسجدوں میں بیٹھ کر سگریٹ نوشی کرنا ——— شہیدوں کے قبرستان "بہشت زہرا" کو تصویروں سے ڈھانپ کر سٹوڈیو میں تبدیل کرنا ——— ہوٹلوں میں مردوں کے کمرے صاف کرنے اور بستر بچھانے پر عورتوں کو مامور کرنا ——— اپنے مخالفوں کو کافر کہہ کر اُن کی قبریں اکھاڑنا اور لاشوں کو غیر مسلموں کے قبرستان میں ڈالنا۔ اختلافِ رائے کا اظہار کرنے والوں کو مقدمہ چلائے بغیر گولی مار دینا ——— نماز میں امام کا مقتدیوں سے الگ ہو کر مسلح افراد کی نگرانی میں قیام کرنا۔ امام کی حفاظت کرنے والوں کے اِس عمل کو نماز کا بدل قرار دے کر ان کو خُدا کے فرض سے سبکدوش کرنا۔ امام کا ایسے شخص کی آواز پر رکوع سجود کرنا جو نماز میں شریک نہیں ہوتا ——— شہریوں کا رزق درباری مولویوں کے ہاتھ میں دے دینا۔ اشیائے ضرورت کی راشن بندی کر کے عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو بازاروں میں لانا اور قطاروں میں کھڑا کرنا۔ زنا

---

۵ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَعَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ وَأَشْهَدُ أَنَّ خُمَيْنِي رُوحُ اللّٰهِ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ

("وحدتِ اسلامی" ماہِ شعبان، جون ۱۹۸۳ء صـ۸۱)

جیسی قبیح بدکاری کو مذہبی تحفظ دینا —— ولدیت کی جگہ اسم مادر کو لازم قرار دینا —— کم سِن اور معصوم بچوں کو قتل کرنا۔ جھوٹے الزامات اور تہمتیں تراش کر انسانوں کو زندگی سے محروم کرنا۔ نمازیوں کی جماعت پر صرف اِس لئے گولی چلانا کہ وہ سرکاری مولوی کی اقتدار میں کیوں نہیں کھڑے ہوئے۔ آیت اللہ شریعت مدار جیسے امام برحق کو "منافق" کہہ کر نظر بند کرنا —— قائدِ انقلاب کی تصویر کی پُوجا کرنا —— اُن کے سامنے اُن کے نام کا کلمہ پڑھنا —— اگر یہ اسلام ہے۔ تو تم بتاؤ منکرِ اسلام کیا ہے؟ یہ اسلامی انقلاب ہے تو صیہونی انقلاب کیا ہوتا ہے؟"

نیازی صاحب!

اِس اقتباس کے بعد آپ کی معلومات کے لئے اب یہاں خمینی کی کتابوں اور اُس کے مذہب سے چند حوالے دیئے جارہے ہیں۔ آپ اور آپ جیسے اُن بین الاقوامی بزرجمہروں کے ملاحظہ کے لئے جو خمینی کو عالمِ اسلام کا رہنما قائد اور رہبر مانتے ہیں جو کہتے ہیں کہ خمینی شیعہ سُنّی اختلاف سے بیزار تھے، وہ خُلفائے راشدین کا احترام کرتے تھے —— اُن کا برپا کیا ہوا انقلاب صرف اور صرف اسلامی انقلاب ہے۔

○ "الحکومۃ الاسلامیہ" میں "الولایۃ التکوینیہ" کے زیرِ عنوان خمینی صاحب نے تحریر فرمایا ہے:

"امام کو وہ مقامِ محمود اور وہ بلند درجہ اور ایسی تکوینی حکومت حاصل ہوتی ہے کہ کائنات کا ذرّہ ذرّہ اُس کے حکم و اقتدار کے سامنے سرنگوں اور تابع فرمان ہوتا ہے۔"

(حالانکہ جمہور امتِ مسلمہ کے نزدیک یہ شان صرف اللہ تعالیٰ کی ہے کہ کائنات کے ذرّہ ذرّہ پر اسکی حکومت اور فرمانروائی ہے۔ اور ساری مخلوق اُس کے تکوینی حکم کے سامنے سرنگوں اور تابع فرمان ہے یہ شان کسی نبی اور رسول کو بھی نہیں —— قرآن پاک کی بے شمار آیات میں اِس کا اعلان فرمایا گیا ہے۔ لیکن خمینی صاحب اور اُن کے فرقہ اثنا عشریہ کا عقیدہ اور ایمان یہی ہے کہ کائنات کے ذرّہ ذرّہ پر یہ حکومت و اقتدار اُن کے ائمہ کو حاصل ہے۔)

○ اِسی عنوان "الولایۃ التکوینیہ" کے تحت اور اِسی سلسلۂ کلام میں خمینی صاحب آگے فرماتے ہیں:

"اور ہمارے مذہب (شیعہ اثنا عشریہ) کے ضروری اور بنیادی عقائد میں سے یہ عقیدہ بھی ہے کہ ہمارے ائمہ معصومین کو وہ مقام و مرتبہ حاصل ہے، جس تک کوئی مقرب فرشتہ اور نبی مرسل

بھی نہیں پہنچ سکتا۔"

○ ۔ "ہم ایسے خُدا کی پرستش کرتے ہیں اور اسی کو مانتے ہیں جس کے سارے کام عقل وحکمت کے مطابق ہوں۔ ایسے خدا کو نہیں جو خُدا پرستی اور عدالت و دینداری کی ایک عالیشان عمارت تیار کرائے اور خود ہی اُس کی بربادی کی کوشش کرے کہ یزید ومعاویہ اور عثمان جیسے ظالموں اور بدقماشوں کو امارت اور حکومت سپرد کردے۔" (معاذ اللہ)

(کشف الاسرار ص۱۰۷ مصنفہ خمینی)

○ ۔ " اور حجۃ الوداع میں غدیر خم کے مقام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی علیہ السلام کو اپنے بعد کے لئے حکمران نامزد کر دیا اور اسی وقت سے قوم کے دلوں میں مخالفت کا سلسلہ شروع ہو گیا۔"

(الحکومت الاسلامیہ ص۱۳۱ مصنفہ خمینی)

○ ۔ " تفسیر منہج الصادقین جلد اوّل ص۳۵۶ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات منسوب کی گئی ہے :۔ "جو ایک دفعہ متعہ کرے وہ امام حسینؓ کا درجہ پائے گا اور جو دو دفعہ متعہ کرے وہ امام حسنؓ کا اور جو تین دفعہ متعہ کرے وہ امیر المومنینؓ کا درجہ پائے گا اور جو چار دفعہ متعہ کرے وہ میرا (یعنی رسول پاکؐ) کا درجہ پائے گا۔" (نعوذ باللہ)

○ " زناکار عورت سے متعہ کرنا جائز ہے مگر کراہت کے ساتھ جب کہ وہ مشہور پیشہ ور زانیات میں سے ہو اور اگر اس سے متعہ کرے تو چاہیئے کہ اس کو بدکاری کے اس پیشہ سے منع کرے۔"

(تحریر الوسیلہ جلد دوم ص۲۹۲)

○ ۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ خمینی نے یہ تصریح کی ہے کہ " متعہ کم سے کم مُدت کے لئے بھی کیا جاسکتا ہے۔ (مثلاً صرف ایک رات یا ایک دن اور اس سے کم وقت یعنی گھنٹے دو گھنٹے کے لئے بھی کیا جاسکتا ہے) لیکن بہرحال مدت اور وقت کا تعین ضروری ہے۔"

(تحریر الوسیلہ جلد دوم ص۲۹۰)

○ ۔ " کشف الاسرار" میں خمینی نے ارشاد فرمایا ہے کہ عمر نے متعہ کے حرام ہونے کا جو اعلان فرمایا وہ اُن کی طرف سے قرآن کی صریح مخالفت اور اُن کا کافرانہ عمل وکردار تھا۔ (معاذ اللہ)

○ شیعہ عالم باقر مجلسی نے اپنی کتاب "عجالہ حسنہ" میں تحریر کیا ہے :

"حضرت سلمان فارسی و مقداد بن اسود کندی اور عمار بن یاسر رضی اللہ عنہم حدیث صحیح روایت کرتے ہیں کہ جناب ختم المرسلین نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی عمر میں ایک دفعہ متعہ کرے گا وہ اہلِ بہشت میں سے ہے ، جب زنِ ممنوعہ کے ساتھ متعہ کرنے کے ارادہ سے کوئی بیٹھتا ہے ۔ تو ایک فرشتہ اُترتا ہے ۔ اور جب تک اس مجلس سے وہ باہر نہیں جاتے ، اُن کی حفاظت کرتا ہے ۔ دونوں کا آپس میں گفتگو کرنا تسبیح کا مرتبہ رکھتا ہے ، جب دونوں ایک دُوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہیں ، اُن کی اُنگلیوں سے اُن کے گناہ ٹپک پڑتے ہیں جب مرد عورت کا بوسہ لیتا ہے ، خدا تعالیٰ ہر بوسہ پر اُنہیں ثواب حج و عمرہ بخشتا ہے ، جس وقت وہ عیش مباشرت میں مشغول ہوتے ہیں ، ہر دو کے عالم ہر ایک لذّت و شہوت پر ان کے حصّہ میں پہاڑوں کے برابر ثواب عطا کرتا ہے ، جب فارغ ہو کر غسل کرتے ھیں ، بشرطیکہ وہ اس کا بھی یقین رکھتے ہوں کہ ہمارا خدا حق سبحانہ' و تعالیٰ ہے اور متعہ کرنا سُنّتِ رسول ہے ، تو خُدا ملائکہ کی طرف خطاب کرتا ہے کہ میرے ان بندوں کو دیکھو جو اُٹھے ہیں ، اور اس علم و یقین کے ساتھ غسل کر رہے ہیں کہ میں اُن کا پروردگار ہوں تم گواہ رہو میں نے ان کے گناہوں کو بخش دیا ہے —— وقتِ غسل جو قطرہ اُن کے موئے بدن سے ٹپکتا ہے ہر ایک بوند کے عوض میں دس دس ثواب عطا ، دس دس گناہ معاف ، اور دس دس درجہ مراتب عطا کئے جاتے ہیں ، راویانِ حدیث (سلمان فارسیؓ وغیرہ) بیان کرتے ہیں کہ امیر المومنین علیؓ ابن ابی طالب نے متعہ کی فضیلتیں سُن کر عرض کیا ، اے حضرت ختمی مرتبت ! میں آپ کی تصدیق کرنے والا ہوں ، جو شخص اس کارِ خیر میں سعی کرے اس کے لئے کیا ثواب ہے —— ؟ آپ نے فرمایا جس وقت فارغ ہو کر غسل کرتے ہیں ، باری تعالیٰ عزاسمہ' ہر قطرہ سے جو اُن کے بدن سے جُدا ہوتا ہے ، ایک ایسا ملک (فرشتہ) خلق کرتا ہے جو قیامت تک تسبیح و تقدیس ایزدی بجا لاتا ہے اور اس کا ثواب اُن کو (یعنی متعہ کرنے والے مرد عورت کو) پہنچتا ہے ۔"

(عجالہ حسنہ ترجمہ رسالہ متعہ از علامہ باقر مجلسی اصفہانی صفحہ ۱۴-۱۶ طبع لاہور)

اس طویل حدیث کے بعد علامہ مجلسی نے متعہ کی فضیلت میں دُوسری یہ مختصر حدیث رقم فرمائی ہے :

"حضرت سید عالم نے فرمایا : "جس نے زن مومنہ سے متعہ کیا گویا اُس نے ستر بار خانہ کعبہ کی زیارت کی ۔" (عجالہ حسنہ ص۱۶)

○ شیعہ حضرات کی معتبر ترین کتاب "الجامع الکافی" کے آخری حصے "کتاب الروضہ" میں امام جعفر صادق کے ایک مخلص شیعہ محمد بن مسلم کا متعہ کا ایک واقعہ :

"خود محمد بن مسلم نے بیان کیا کہ میں نے ایک خواب دیکھا تھا ۔ میں نے وہ خواب حضرت امام جعفر صادق کی خدمت میں عرض کیا اور اسکی تعبیر چاہی ۔ حضرت امام نے اسکی یہ تعبیر دی کہ تم کسی عورت سے متعہ کروگے ۔ تمہاری بیوی کو اس کا پتہ چل جائے گا ۔ وہ تم پر ٹوٹ پڑے گی اور تمہارے کپڑے پھاڑ ڈالے گی ..... (آگے محمد بن مسلم نے بیان کیا) کہ یہ جمعہ کا دن تھا اور صبح کو حضرت امام نے میرے خواب کی تعبیر بتائی تھی ——— آگے روایت کا متن بھی پڑھ لیا جائے ۔

"پھر اسی جمعہ کی دوپہر کو یہ واقعہ ہوا کہ میں اپنے دروازہ پر بیٹھا تھا ۔ سامنے سے ایک لڑکی گزری جو مجھے بہت اچھی لگی ۔ میں نے اپنے غلام سے اُس کو بلانے کے لئے کہا ۔ وہ اس کو لے آیا اور میرے پاس پہنچا دیا ۔ میں نے اس کے ساتھ متعہ کیا ۔ میری بیوی نے کسی طرح اس کو محسوس کر لیا وہ ایک دم اُس کمرہ میں گھس آئی لڑکی تو فوراً دروازہ کی طرف بھاگ گئی ۔ میں اکیلا رہ گیا ۔ تو میری بیوی نے میرے کپڑے جو میں عید وغیرہ کے مواقع پر پہنا کرتا تھا ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے ۔"

○ شیعہ حضرات کی "اصح الکتب" "الجامع الکافی" کے آخری حصہ "کتاب الروضہ" میں ان کے پانچویں امام ابو جعفر یعنی امام باقر (علیہ السلام) کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے :

"رسول اللہ کی وفات کے بعد سب لوگ مُرتد ہو گئے ۔ سوائے تین کے ۔ (راوی کہتا ہے) میں نے عرض کیا کہ وہ تین کون تھے ؟ تو انہوں نے فرمایا ۔ مقداد بن اسود ۔ ابوذر غفاری اور سلمان فارسی ۔ ان پر اللہ کی رحمت ہو اور اسکی برکات ۔

(فروع کافی" جلد سوم کتاب الروضہ ص۱۱۵ طبع لکھنو)

○ "جس جنازہ میں چار تکبیر پڑھی جائے ۔ وہ میت منافق کی ہوتی ہے ۔"

حیات القلوب اُردو ص۸۶۲ ج ۲)

○— "دوسرا عمل جو نماز کو باطل کر دیتا ہے وہ نماز میں ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھنا ہے جس طرح ہم شیعوں کے علاوہ دوسرے لوگ کرتے ہیں۔ ہاں تقیہ کی حالت میں کوئی مضائقہ نہیں"۔

(کتاب "تحریر الوسیلہ" جلد اوّل صفحہ ۱۸۶ مصنفہ خمینی)

○— امام جعفر صادق کے صاحبزادے ساتویں امام ابوالحسن موسیٰ کاظم سے روایت ہے:

"آپ نے فرمایا کہ علی علیہ السلام کی ولایت (یعنی امامت و حاکمیت) کا مسئلہ انبیاء علیہم السلام کے تمام صحیفوں میں لکھا ہوا ہے اور اللہ نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے اور علی علیہ السلام کے وصی ہونے پر ایمان لانے کا حکم نہ لایا ہو اور اُس نے اس کی تبلیغ نہ کی ہو"۔

(اصول کافی صفحہ ۲۷۶)

○— امام حسن عسکری سے روایت ہے:

"ہم اوصیان پیغمبران (یعنی ائمہ) کا حمل ماؤں کے پیٹ یعنی رحم میں قرار نہیں پاتا بلکہ پہلو میں ہوتا ہے۔ اور ہم رحم سے باہر نہیں آتے بلکہ ماؤں کی رانوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہم خداوند تعالیٰ کا نور ہیں۔ لہٰذا ہم کو گندگی اور غلاظت و نجاست سے دُور رکھا جاتا ہے"۔

("حق الیقین" صفحہ ۱۲۶ طبع ایران)

○— "امامت کا درجہ نبوّت و پیغمبری سے بالاتر ہے"۔ (حیات القلوب مصنفہ باقر مجلسی)

○— "شیخین اور اُن کی پارٹی کے خاص ساتھیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسی ایذائیں پہنچائیں اور کیسے کیسے ستایا اور آپ کی وفات کے بعد آپ کی لختِ جگر فاطمہ زہرا کے ساتھ کیسا ظالمانہ سلوک کیا۔ ابوبکر نے ان کو باپ کے ترکہ سے محروم کیا اور (معاذ اللہ) عمر نے ان کے بازو پر ایسا تازیانہ مارا جس سے اُن کا بازو سُوج گیا۔ اور گھر کا دروازہ اُن پر گرا دیا گیا۔ جس سے اُن کی پسلیاں ٹوٹ گئیں، اور پیٹ میں جو بچہ تھا جس کا نام پیدائش سے پہلے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محسن رکھ گئے تھے، وہ شہید ہو گیا"۔

یہ خرافاتی روایت ملّا باقر مجلسی نے جلاء العیون میں ذکر کی ہے (اس کے اُردو ترجمہ مطبوعہ لکھنؤ حصہ اوّل صفحہ ۱۷۲ پر دیکھی جا سکتی ہے)

- خود خمینی نے حضرت عمرؓ کے بارے میں کشف الاسرار ہی میں لکھا ہے کہ انہوں نے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری وقت میں آپ کی شان میں ایسی گستاخی کی کہ رُوحِ پاک کو انتہائی صدمہ ہوا اور اسی صدمے کو لے کر دُنیا سے رُخصت ہوئے (صفحہ ۱۱۹)۔ اور خمینی کی اسی کتاب کشف الاسرار میں حضرت عمرؓ کے بارے میں لکھا ہے کہ انہوں نے رسولِ خدا کے گھر میں آگ لگائی۔ (در خانۂ پیغمبر آتش زد صفحہ ۱۱۱) (معاذ اللہ)

- امام باقر کے ایک مخلص مرید نے شیخین (حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ) کے بارے میں اُن سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا:

"تم اُن دونوں کے بارے میں مجھ سے کیا پوچھتے ہو۔ ہم اہلِ بیت میں سے جو بھی دنیا سے گیا ہے ان دونوں سے سخت ناراض گیا ہے۔ ہم میں سے ہر بڑے نے ہر چھوٹے کو اِس کی وصیت کی ہے۔ اِن دونوں نے ظالمانہ طور پر ہمارا حق مارا۔ یہ دونوں سب سے پہلے ہم اہلِ بیت کی گردنوں پر سوار ہوئے۔ ہم اہلِ بیت پر جو بھی مصیبت اور آفت آئی ہے اِسکی بُنیاد انہی دونوں نے ڈالی ہے۔ لہذا اِن دونوں پر لعنت ہو اللہ کی اور فرشتوں کی اور بنی آدم سب کی (العیاذ باللہ) (کتاب الروضہ صفحہ ۱۱۵ - مصنفہ کلینی)

- اصول کافی کی روایت کے مطابق امام جعفر صادق نے فرمایا:

"یہ آیت فلاں فلاں اور فلاں (یعنی حضرت ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ) کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ یہ تینوں شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے اور جب اُن کے سامنے حضرت علیؓ کی ولایت و امامت کا مسئلہ پیش کیا گیا۔ اور آپ نے فرمایا "من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ"۔ تو یہ تینوں اِس سے منکر ہو کر کافر ہو گئے۔ پھر حضورؐ کے فرمانے سے انہوں نے امیر المومنین کی بیعت کر لی۔ اور اِس طرح پھر ایمان لے آئے۔ پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔ تو پھر یہ (امیر المومنین علیؓ) کی بیعت کا انکار کر کے کافر ہو گئے پھر یہ کفر میں اور آگے بڑھ گئے جب انہوں نے اُن لوگوں سے بھی بیعتِ خلافت لے لی جو امیر المومنین سے بیعت کر چکے تھے۔ تو اب یہ سب اِس حال میں ہو گئے کہ ان میں ایمان ذرا سا بھی باقی نہیں رہا (قطعی کافر ہو گئے)۔ (معاذ اللہ) اصول کافی صفحہ ۲۶۲)

- جب قائم آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یعنی مہدی ظاہر ہوں گے۔ تو خُدا فرشتوں کے ذریعے ان کی مدد کریگا اور سب سے پہلے اُن سے بیعت کرنے والے محمد ہوں گے۔ اور آپ کے بعد دوسرے نمبر پر علی اُن سے بیعت کریں گے "۔ (حق الیقین مطبوعہ ایران ص۱۳۹)
- جب ہمارے قائم (یعنی مہدی) ظاہر ہوں گے۔ تو وہ (معاذ اللہ) عائشہ کو زندہ کرکے اُن کو سزا دیں گے اور فاطمہ کا انتقام اُن سے لیں گے۔ (حق الیقین ص۱۳۹)

واضح رہے کہ خمینی نے اپنی کتاب کشف الاسرار میں علامہ باقر مجلسی کی فارسی تصانیف کا تعریف کے ساتھ ذکر کرکے اُن کے مطالعہ کا مشورہ دیا ہے اور خاص کر "حق الیقین" اسکی بعض روایات انہوں نے اپنی اس کتاب میں نقل بھی کی ہیں۔ (کشف الاسرار ص۱۲۱)

- جس وقت مہدی علیہ السلام ظاہر ہوں گے تو وہ کافروں سے پہلے سُنیوں اور خاص کر اُن کے عالموں سے کارروائی شروع کریں گے اور ان سب کو قتل کرکے نیست و نابود کر دیں گے۔ (حق الیقین)
- ابوعمیر اعجمی راوی ہیں کہ امام جعفر صادق نے مجھ سے فرمایا:

"اے ابوعمیر! دین کے دس حصّوں میں سے نو حصّے تقیہ میں ہیں، اور جو تقیہ نہیں کرتا وہ بے دین ہے۔ (اصول کافی)۔

- امام جعفر صادق نے فرمایا کہ اے سلیمان! تم ایسے دین پر ہو کہ جو شخص اسکو چھپائے گا۔ اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عزت عطا ہوگی اور جو اُس کو ظاہر اور شائع کرے گا۔ اس کو اللہ تعالیٰ ذلیل و رسوا کرے گا۔ (اصول کافی ص۴۸۵) (اور شیعہ مذہب میں یہی تقیہ ہے)
- امام جعفر صادق کے ارشاد کا مطلب یہی ہے کہ جبرئیل کے لائے ہوئے اصل قرآن میں سے بہت سا حصّہ ساقط اور غائب کر دیا گیا ہے اور وہ قرآن کے موجود مشہور نسخوں میں نہیں ہے۔

صافی شرح اصول کافی آخری جلد، باب فضل القرآن، علامہ قزوینی)۔

- واقعہ یہ ہے کہ زمین کے مختلف قطعات نے ایک دوسرے پر فخر اور برتری کا دعویٰ کیا، تو کعبہ معظمہ نے کربلائے معلّٰی کے مقابلے میں فخر اور برتری کا دعویٰ کیا تو اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو وحی فرمائی کہ خاموش ہو جاؤ اور کربلا کے مقابلے میں فخر اور برتری کا دعویٰ مت کرو (حق الیقین ص۱۴۵)

○ اور عیاشی نے معتبر سند سے امام جعفر صادق سے روایت کیا ہے کہ عائشہ و حفصہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دے کر شہید کیا تھا۔ (کتاب "حیات القلوب" مصنفہ باقر مجلسی)

○ تمام انبیاء کرام دنیا سے ناکام گئے حتیٰ کہ آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنے مشن میں ناکام رہے (معاذ اللہ) ۔ (اتحاد و یکجہتی امام خمینی کی نظر میں ص ۱۵)

کوثر نیازی صاحب!

خمینی کا مذہب ائمہ کو انبیاء و رسل اور ملائکہ سے افضل قرار دیتا ہے۔ بلکہ انہیں خداوندی اختیارات کا بھی حامل مانتا ہے۔ تقیہ (منافقت) اور متعہ (زنا) کے مرتکب کو بلند مرتبہ عطا کرتا ہے۔ خمینی صاحب صحابہ کرام رض بالخصوص خلفائے ثلاثہ کے بارے میں انتہائی گھناؤنی اور ناپاک رائے رکھتے ہیں۔ وہ اُن کے ایمان و اسلام کے بھی منکر ہیں اور اُن کا تذکرہ آخری درجہ کے پست کردار، اغراض کے بندے، اقتدار کے بھوکے اور خالص سازشی ذہن اور سیاسی ہتھکنڈوں والے منافقین کے ایک ٹولے کی حیثیت سے کرتے ہیں۔ اور اُن سے عقیدت محبت ہی کے جرم میں وہ اولین و آخرین اہلِ سنت کو ناقابلِ معافی مجرم خدا اور رسول ص کا باغی اور جہنمی قرار دیتے ہیں۔ اُن کے نزدیک اُم المومنین عائشہ رض و حفصہ رض منافقہ تھیں، انہوں نے زہر دے کر حضور ص کو ختم کیا۔ خمینی کے نزدیک موجودہ قرآن مجید تبدیل شدہ ہے۔

نیازی صاحب! تحریکِ ناموسِ رسالت کے نام پر پچھلے دنوں آپ نے ملعون سلمان رشدی کے خلاف بڑے جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ جلوس میں کئی مسلمان شہید اور کئی زخمی ہوئے۔ (اس کے پس منظر میں کیا تھا، آپ نے کس کے اشارے پر، کس کے خلاف یہ سب کچھ کیا، اس پر نقد و نظر کا حق تو ہم کسی اور نشست پر اُٹھائے رکھتے ہیں)

بہرکیف! آپ کا موقف یہ تھا کہ سلمان رشدی نے بدنام زمانہ کتاب "شیطانی آیات" میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم، کئی انبیاء، آلِ رسول ص اور صحابہ رض کی توہین کی ہے۔ جمہور مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ لہٰذا اس کتاب کے شائع کرنے والے ادارے "پینگوئن" کی ہر کتاب پر پاکستان میں پابندی لگائی جائے۔ سلمان رشدی کو قرار واقعی سزا دلوانے کے لئے یورپین ممالک پر دباؤ ڈالا جائے وغیرہ وغیرہ بظاہر آپ کا یہ اقدام انتہائی مستحسن اور ملعون رشدی کے خلاف آپ کے جذبات قابلِ صد ستائش ہیں؛ لیکن نیازی صاحب! سلمان رشدی کے مقابلے میں اب جب کہ آپ (امام) خمینی کے لٹریچر میں سے چند اقتباسات اُوپر پڑھ چکے ہیں، اُن